95112 ـ انسٹیوٹ میں وضوء کے لیے جگہ نہ ہونے کی بنا پر تیمم کرنا

سوال

میں انسٹیوٹ میں وسائل اعلام کے تخصص میں گریجویشن کر رہی ہوں، مجھے نماز میں ایك مشكل درپیش ہے، وہ یہ كہ انسٹیوٹ گھر دور ہے اور مجھے تقریبا دن كے بارہ بجے گھر سے نكلنا پڑتا ہے، اور میں وہاں ایك بجے پہنچتی ہوں، اور بعض اوقات میرا وضوء ٹوٹ جاتا ہے، تو كیا میں تیمم كر سكتی ہوں، كیونكہ وہاں كوئی ایسی باپرد جگہ نہیں جہاں میں وضوء كر سكوں، یا اس كا كوئی اور بھی حل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نماز كا بہت عظیم معاملہ ہے، اس لیے نماز كی ادائیگی میں سستی و كاہلی جائز نہیں، بلكہ نماز كے اوقات میں نماز ادا كرنی واجب ہے، جیسا كہ اللہ سبحانہ وتعالی كا فرمان ہے:

یقینا مؤمنوں پر نماز وقت مقررہ میں ادا كرنی فرض كی گئی ہے النساء (103).

اور ایك مقام پر ارشاد باری تعالی ہے:

نمازوں كی ادائیگی كی محافظت كرو اور خاص كر درمیانی نماز كی، اور اللہ كے لیے باادب كھڑے ہو كر قیام كرو البقرۃ (238).

اور جو شخص پانی پائے اور وہ پانی كے استعمال پر قادر بھی ہو اس كے لیے تیمم كرنا جائز نہیں، اور اسی كے متعلق رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

" جب تم میں سے كوئی شخص وضوء توڑ لے تو وضوء كیے بغیر اللہ تعالی اس كی نماز قبول نہیں فرماتا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6954) صحیح مسلم حدیث نمبر (225).

اور تیمم اس وقت كرنا جائز ہے جب پانی نہ ملے، یا پھر پانی استعمال كرنے سے كسی ضرر اور نقصان ہونے كا اندیشہ ہو، اللہ سبحانہ وتعالی كا فرمان ہے:

اور اگر تم بیمار ہو یا مسافر، یا پھر تم میں سے كوئی ایك قضائے حاجت كر كے آیا ہو، یا تم نے بیوی سے ہم بستری

کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاکیزہ مٹی سے تیمم کرو، اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کرو المآئدة (6).

اس بنا پر آپ پانی کے استعمال کی استطاعت رکھتی ہوئی تیمم نہیں کر سکتیں، آپ کے لیے لیٹرین کے اندر وضوء کرنا ممکن ہے، کیونکہ وہاں وضوء کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتے ہوئے اس سے ڈرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے مشکل سے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے.

واللہ اعلم .